۱۲ ملین گیلن آلودہ نالیاں دریائے سون میں گرنے سے روک دی گئیں، پانچویں مشینری نصب

ہمارا شہر کے مضافات میں ٹریٹمنٹ پلانٹ کا افتتاح، روزانہ ۴ کروڑ گیلن صاف پانی فراہم کرنے کا دعویٰ

سلیم الزمان صدیقی

سنگ دشت / دھانی آباد (اسٹاف رپورٹر) ہفتہ کی صبح دریائے سون کے کنارے واقع گاؤں کھجوری والا میں ۱۲ ملین گیلن روزانہ گنجائش کا ٹریٹمنٹ پلانٹ باقاعدہ فعال کر دیا گیا۔ منگل کو ہونے والی تقریب میں چیف منسٹر کے مشیر برائے آبی وسائل ڈاکٹر نوید اختر چیمہ مہمانِ خصوصی تھے۔ ان کے ہمراہ کمشنر دھانی آباد ڈویژن میجر (ریٹائرڈ) عارف نواز کھوکھر، ایم پی اے سائرہ بتول نقوی اور واسا کے چیف انجینئر انجینئر شاہد محمود ملک موجود تھے۔ پلانٹ کا افتتاح ربن کاٹ کر اور دریا کے پانی میں علامتی طور پر پہلی بالٹی ڈال کر کیا گیا۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ دریائے سون کے کنارے آباد دیہات برسوں سے صنعتی فضلے اور گھریلو نالیوں کی وجہ سے آلودگی کا شکار تھے۔ انہوں نے کہا کہ ’ہر گھر تک پینے کا صاف پانی پہنچانے کا وعدہ اس وقت پورا ہوگا جب دریا میں گرنے والی ہر نالی بند ہوگی اور ہر صنعت اپنا فضلہ ٹریٹ کرے گی۔‘ انہوں نے اعلان کیا کہ صوبائی حکومت اس ماڈل کو ضلع کے دیگر تین مقامات پر دہرانے کا منصوبہ تیار کر رہی ہے۔

میجر (ریٹائرڈ) عارف نواز کھوکھر نے بتایا کہ پلانٹ میں جدید میمبرین ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے جو پانی سے بیماری پیدا کرنے والے جراثیم کو تقریباً مکمل طور پر ختم کر دیتی ہے۔ ان کے مطابق پلانٹ سے نکلنے والا پانی زراعت اور صنعتی استعمال کے لیے محفوظ ہوگا اور اس کے معیار کی روزانہ رپورٹ واسا کی ویب سائٹ پر آویزاں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم نے کوشش کی ہے کہ بدبو اور شور کم سے کم ہو تاکہ آس پاس کے گھر متاثر نہ ہوں۔‘

ایم پی اے سائرہ بتول نقوی نے کہا کہ ان کے حلقے میں ہیضے اور پیٹ کے امراض کے سینکڑوں کیس ہر سال رپورٹ ہوتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ’ماں باپ اپنے بچوں کو دریا کے قریب جانے سے روکتے تھے کیونکہ پانی کالا ہو چکا تھا۔ آج وہ خوف ختم ہوا ہے۔‘ انہوں نے اعلان کیا کہ ان کے فنڈز سے پلانٹ تک جانے والی سڑک کی مرمت اور روشنی کا منصوبہ جولائی میں شروع ہوگا۔

واسا کے منیجنگ ڈائریکٹر انجینئر شاہد محمود ملک نے بریفنگ میں بتایا کہ پلانٹ پر روزانہ تقریباً ۴ کروڑ گیلن پانی صاف کیا جائے گا جس سے قریبی آبادی کے ۶ ہزار گھرانے براہِ راست فائدہ اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پلانٹ کے ساتھ ایک چھوٹا لیبارٹری یونٹ بھی قائم کیا گیا ہے جو ہر گھنٹے پانی کے نمونے لے گا۔ ان کے مطابق بجلی کی بندش کی صورت میں پلانٹ شمسی پینلز سے چلنے والے بیک اپ سسٹم پر منتقل ہو جائے گا تاکہ صفائی کا عمل رک نہ سکے۔

تقریب کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ اپوزیشن کی جانب سے اس منصوبے کو انتخابی شو قرار دینے کے الزامات درست نہیں کیونکہ فنڈز پچھلے مالی سال میں مختص ہوئے تھے۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ پرانی نالیوں کا نظام اب بھی کئی جگہوں پر کھلا ہے اور اگلے مرحلے میں ان کو ڈھکنے کا کام شروع کیا جائے گا۔ ان کے مطابق اگر یہ مرحلہ مکمل نہ ہوا تو پلانٹ پر لایا جانے والا پانی دوبارہ گندا ہو سکتا ہے۔

میجر (ریٹائرڈ) عارف نواز کھوکھر نے بتایا کہ پلانٹ کے گرد سبز پٹی اور واک وے بھی بنایا گیا ہے تاکہ مکین ورزش کر سکیں۔ ان کے مطابق ہر ماہ ایک کھلا دن رکھا جائے گا جس میں طلبا کو پلانٹ دیکھنے کی دعوت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’بچے جب اپنے گھر کا پانی بنتا دیکھیں گے تو وہ والدین سے سوال کریں گے، یہی اس منصوبے کی اصل کامیابی ہوگی۔‘

سنگ دشت / دھانی آباد (اسٹاف رپورٹر) ہفتہ کی صبح دریائے سون کے کنارے واقع گاؤں کھجوری والا میں ۱۲ ملین گیلن روزانہ گنجائش کا ٹریٹمنٹ پلانٹ باقاعدہ فعال کر دیا گیا۔ منگل کو ہونے والی تقریب میں چیف منسٹر کے مشیر برائے آبی وسائل ڈاکٹر نوید اختر چیمہ مہمانِ خصوصی تھے۔ ان کے ہمراہ کمشنر دھانی آباد ڈویژن میجر (ریٹائرڈ) عارف نواز کھوکھر، ایم پی اے سائرہ بتول نقوی اور واسا کے چیف انجینئر انجینئر شاہد محمود ملک موجود تھے۔ پلانٹ کا افتتاح ربن کاٹ کر اور دریا کے پانی میں علامتی طور پر پہلی بالٹی ڈال کر کیا گیا۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ دریائے سون کے کنارے آباد دیہات برسوں سے صنعتی فضلے اور گھریلو نالیوں کی وجہ سے آلودگی کا شکار تھے۔ انہوں نے کہا کہ ’ہر گھر تک پینے کا صاف پانی پہنچانے کا وعدہ اس وقت پورا ہوگا جب دریا میں گرنے والی ہر نالی بند ہوگی اور ہر صنعت اپنا فضلہ ٹریٹ کرے گی۔‘ انہوں نے اعلان کیا کہ صوبائی حکومت اس ماڈل کو ضلع کے دیگر تین مقامات پر دہرانے کا منصوبہ تیار کر رہی ہے جو اگلے مالی سال میں شروع ہوگا۔

میجر (ریٹائرڈ) عارف نواز کھوکھر نے بتایا کہ پلانٹ میں جدید میمبرین ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے جو پانی سے بیماری پیدا کرنے والے جراثیم کو تقریباً مکمل طور پر ختم کر دیتی ہے۔ ان کے مطابق پلانٹ سے نکلنے والا پانی زراعت اور صنعتی استعمال کے لیے محفوظ ہوگا اور اس کے معیار کی روزانہ رپورٹ واسا کی ویب سائٹ پر آویزاں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم نے کوشش کی ہے کہ بدبو اور شور کم سے کم ہو تاکہ آس پاس کے گھر متاثر نہ ہوں۔‘

ایم پی اے سائرہ بتول نقوی نے کہا کہ ان کے حلقے میں ہیضے اور پیٹ کے امراض کے سینکڑوں کیس ہر سال رپورٹ ہوتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ’ماں باپ اپنے بچوں کو دریا کے قریب جانے سے روکتے تھے کیونکہ پانی کالا ہو چکا تھا۔ آج وہ خوف ختم ہوا ہے۔‘ انہوں نے اعلان کیا کہ ان کے فنڈز سے پلانٹ تک جانے والی سڑک کی مرمت اور روشنی کا منصوبہ جولائی میں شروع ہوگا۔

واسا کے منیجنگ ڈائریکٹر انجینئر شاہد محمود ملک نے بریفنگ میں بتایا کہ پلانٹ پر روزانہ تقریباً ۴ کروڑ گیلن پانی صاف کیا جائے گا جس سے قریبی آبادی کے ۶ ہزار گھرانے براہِ راست فائدہ اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پلانٹ کے ساتھ ایک چھوٹا لیبارٹری یونٹ بھی قائم کیا گیا ہے جو ہر گھنٹے پانی کے نمونے لے گا۔ ان کے مطابق بجلی کی بندش کی صورت میں پلانٹ شمسی پینلز سے چلنے والے بیک اپ سسٹم پر منتقل ہو جائے گا تاکہ صفائی کا عمل رک نہ سکے۔

تقریب کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ اپوزیشن کی جانب سے اس منصوبے کو انتخابی شو قرار دینے کے الزامات درست نہیں کیونکہ فنڈز پچھلے مالی سال میں مختص ہوئے تھے۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ پرانی نالیوں کا نظام اب بھی کئی جگہوں پر کھلا ہے اور اگلے مرحلے میں ان کو ڈھکنے کا کام شروع کیا جائے گا۔ ان کے مطابق اگر یہ مرحلہ مکمل نہ ہوا تو پلانٹ پر لایا جانے والا پانی دوبارہ گندا ہو سکتا ہے۔

میجر (ریٹائرڈ) عارف نواز کھوکھر نے بتایا کہ پلانٹ کے گرد سبز پٹی اور واک وے بھی بنایا گیا ہے تاکہ مکین ورزش کر سکیں۔ ان کے مطابق ہر ماہ ایک کھلا دن رکھا جائے گا جس میں طلبا کو پلانٹ دیکھنے کی دعوت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’بچے جب اپنے گھر کا پانی بنتا دیکھیں گے تو وہ والدین سے سوال کریں گے، یہی اس منصوبے کی اصل کامیابی ہوگی